باب: 39

امام ابو داؤدؒ

(Imam Abu Dawood ra, 817-889 AD)

نام سلیمان اور کنیت ابو داؤد ہے۔ والد کا نام اشعث بن بشر ہے۔ قندھار اور ہرات سے قریب کے شہر سیستان میں سنہ 202ھ میں پیدا ہوئے۔ سیستان کو عربی دان سجستان بھی کہتے ہیں۔ آپ نے پہلے حدیث کا علم حاصل کیا، پھر احادیث کو جمع کرنا شروع کیا۔ اس کے لیے مختلف اسلامی ممالک، جیسے مصر، شام، حجاز، عراق اور خراسان وغیرہ کا دورہ بھی کیا۔ عراق کا شہر، بصرہ ان دنوں علم کا گڑھ مانا جاتا تھا جہاں امام ابو داؤدؒ نے کافی وقت گذارا۔

اللہ تعالیٰ نے امام ابو داؤدؒ کو بہترین حافظہ سے نوازا تھا۔ آپ حدیث کے علم کے ماہر تھے۔ اس فن پر آپ کو اس قدر عبور تھا کہ صحیح اور موضوع حدیث کو آپ نہایت آسانی سے پہچان سکتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ اپنے وقت میں "امام المحدثین" کے نام سے پکارے جاتے تھے۔

امام ابو داؤدؒ ایک اعلیٰ محدث کے علاوہ، ایک بہترین جج بھی مانے جاتے تھے۔ اس لیے کہ آپ کو فقہ اور فن اجتہاد پر بھی کامل دسترس حاصل تھی۔ تاہم آپ دنیاوی عہدوں سے دور رہے۔ آپ ایک متقی اور پرہیز گار شخصیت کے مالک تھے۔ آپ نے حصولِ علم، درس و تدریس اور عبادت میں ہی اپنا کُل وقت صرف کیا۔

امام صاحبؒ نے کوئی 300 اساتذہ سے حدیث کا علم حاصل کیا۔ جن میں امام احمد بن حنبلؒ، اسحٰقؒ ابن راہویہ، ابو ثورؒ اور یحییٰ ابن مائن سب سے ممتاز ہیں۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد بھی کثیر تھی۔ آپ سے فیض حاصل کرنے والوں میں علم حدیث کے جید حضرات، امام ترمذیؒ اور امام نسائیؒ بھی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ممتاز عالم، ابن عربیؒ بھی امام صاحبؒ کے شاگردوں میں سے تھے۔

امام ابو داؤدؒ نے تقریباً 5 لاکھ حدیثوں سے انتخاب کر کے اپنی ایک کتاب تیار کی جو کُل 4,800 احادیث پر مشتمل ہے۔ اپنے اس انتخاب میں آپ نے حدیث کی صحت کا بہت زیادہ اہتمام کیا ہے۔ آپ کی یہ کتاب ـ" صحیحین "یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے بعد زیادہ معتبر خیال کی جاتی ہے۔

Siddiqui Publications

حدیث کی اس معرکتہ الارا کتاب " سنن ابو داؤد " کو امام صاحبؒ نے اپنے بغداد کے قیام کے دوران سنہ 241 ھ میں مکمل کیا۔ اپنی اس کتاب کی تکمیل کے بعد اسے آپ نے اپنے استاد امام احمد ابن حنبلؒ کو دکھایا۔ ابن حنبلؒ نے آپ کے اس کام کو بہت سراہا۔ الخطابی، ابن الجوزی اور ابنِ کثیر نے بھی امام صاحبؒ کے اس کام کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

خود امام ابو داؤدؒ اپنی اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ " ۔۔ میری اس کتاب سے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ 4 حدیثیں ہی کسی ذہین اور سمجھدار کے لیے کافی ہیں۔ اور وہ حدیثیں یہ ہیں۔۔ "۔

(1) اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(2) اسلام پر بہتر عملدرآمد کی صورت یہ ہے کہ انسان اُس طرف کو دیکھے ہی نہ، جس سے اُس کا کوئی تعلق نہ ہو۔

(3) تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہ کرے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہو۔

(4) کیا حلال ہے اور کیا حرام، یہ تو واضح ہے۔ البتہ دونوں کے درمیان کی چیز مشتبہ ہے۔ اور جس نے ان مشتبہ چیزوں سے اپنے آپ کو بچالیا، گویا اس نے اپنے مذہب کو محفوظ کر دیا۔

امام ابو داؤدؒ کے دیگر کاموں میں درجہ ذیل کتابیں زیادہ مشہور ہیں۔

- کتاب الرد علیٰ اہل القدر
- کتاب المسائل
- مسند مالک
- کتاب المراسل

امام ابو داؤدؒ کا انتقال سنہ 275 ھ میں ہوا۔ انتقال کے وقت آپ کی عمر تقریباً 72 برس کی تھی۔ آپ عراق کے شہر، بصرہ میں مدفون ہیں۔

Siddiqui Publications